میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 02 شعبان، 1438ھ | 29/04/2017 | نمبر: PR17027

حکومت خفیہ طریقے سے "اکھنڈ بھارت" کے منصوبے پر آگے بڑھ رہی ہے

غداروں کو روکو کہ یہ مسلمانوں پر بھارتی بالادستی مسلط کرنے کے لیے ابتدائی قدم اٹھا رہے ہیں

باجوہ نواز حکومت نے وزیر اعظم کی بھارتی حکومت کے غیر سرکاری نمائندے کے ساتھ ملاقات کے حوالے سے خاموشی اختیار کی جو کہ مسلمانوں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ خطے میں امریکی منصوبے کے تحت پاکستان پر بھارتی بالادستی کے قیام کے لیے باجوہ نواز حکومت ابتدائی قدم اٹھا رہی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے باجوہ نواز حکومت امریکہ کی نگرانی میں پاک بھارت مذاکرات کے لیے ماحول بنا رہی ہے۔ اسی لیے ہم نے یہ دیکھا کہ اس ملاقات سے قبل حکومت کے وزیر خزانہ نے امریکہ کے اپنے طویل دورے کے دوران اعلان کیا، "مشترکہ دوست ہونے کے ناطے ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ امریکہ اقوام متحدہ کے قراردادوں کے مطابق جلد از جلد (کشمیر کے) مسئلے کے دوستانہ حل کے لیے حوصلہ افزائی اور سہولت پیدا کرے گا" (وال اسٹریٹ جرنل میں 26 اپریل 2017 کو انٹرویو شائع ہوا)۔

حکومت محتاط ہے کیونکہ وہ پاکستان کے مسلمانوں اور خصوصاً اس کی افواج میں بھارت مخالف جذبات کی شدت سے آگاہ ہے۔ یقیناً، کئی سو سال کی اسلام کی حکمرانی نے یہ ثابت کیا ہے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کی جانب سے امن کا مظاہرہ اُسی وقت دیکھا ہے جب برصغیر پاک ہند پر اسلام کی حکمرانی تھی۔ جب کبھی ہندوؤں کو ماضی میں برطانیہ کی اور آج امریکہ کی وفاداری کرتے ہوئے تھوڑا سا بھی اختیار ملا، مسلمانوں نے اس کے نتیجے میں نقصان ہی اٹھایا۔ تو ایک طرف برطانیہ کے قبضے سے قبل آٹھ صدیوں تک مسلمانوں کی حکمرانی میں ہندوؤں کو امن، تحفظ، انصاف اور خوشحالی نصیب ہوئی، لیکن دوسری جانب جب ان پر سے ایک ہزار سال تک دوسروں کی حکمرانی کا دور ختم ہوا اور ہندو ریاست کی صورت میں اختیار و قوت ان کے ہاتھ آیا، تو انہوں نے مسلمانوں پر حملہ کرنے میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا چاہے ان کا تعلق پاکستان سے ہو، مقبوضہ کشمیر سے یا خود ان کی اپنی ریاست میں رہنے والے مسلمان ہی کیوں نہ ہوں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں کفار کے دشمنی سے خبردار کیا ہے،

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ "اگر وہ تم پر کہیں قابو پالیں تو وہ تمہارے (کھلے) دشمن ہو جائیں اور برائی کے ساتھ تم پر دست درازی اور زبان درازی کرنے لگیں اور (دل سے) چاہنے لگیں کہ تم بھی کفر کرنے لگ جاؤ" (الممتحنۃ: 02)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہندو ریاست کی حقیقت جاننے کے باوجود، پاکستان کی حکومت خطے کے لیے امریکی منصوبے پر عمل درآمد کے لیے ابتدائی قدم اٹھا رہی ہے جس کا مقصد بھارت کو خطے کی بالادست قوت بنانا ہے تاکہ امریکہ بھارت کو چین اور اسلامی احیاء کے خلاف خطے میں استعمال کر سکے۔ باجوہ نواز حکومت نے اس وقت خاموشی اختیار کر رکھی ہے تاکہ شدید ردعمل سے بچا جاسکے لیکن اگر مسلمانوں نے اس کا ہاتھ نہ پکڑا اور اس کے خلاف آواز بلند نہ کی تو جلد ہی وہ زیادہ کھلے اور واضح غدارانہ اعمال اختیار کرنا شروع کر دے گی۔ لہٰذا آپ اپنی آواز حزب التحریر کے بہادر شباب کے ساتھ مل کر ان مجرموں کے خلاف بلند کریں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔

افواج پاکستان کے افسران! حزب التحریر ولایہ پاکستان نے آپ سے یہ کہا تھا کہ غداروں کے بڑھتے قدم روک دیں جبکہ ابھی انہوں نے افغانستان میں امریکہ و بھارت کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے ابتدائی قدم ہی اٹھائے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب جنرل کیانی نے امریکہ کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ایڈمرل مولن کے ساتھ اگست 2008 میں بیچ سمندر کے ایک امریکی طیارہ بردار جہاز پر خفیہ ملاقات کی تھی۔ اب آپ کا خون کھولتا ہے اور آپ افسوس کرتے ہیں کہ اُس وقت آپ نے وہ نہیں کیا جو آپ کو لازمی کرنا چاہیے تھا کیونکہ اب آپ نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ امریکہ نے افغانستان کے دروازے بھارت کے لیے کھول دیے اور وہاں سے بیٹھ کر وہ ہمارے خلاف کارروائیاں کر رہا ہے۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوراً حرکت میں آئیں تاکہ آپ کو دوبارہ پچھتانا اور افسوس نہ کرنا پڑے اور اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ امریکہ کے "نارملائیزیشن" کے منصوبے کا نتیجہ ہندو ریاست کے سامنے سیاسی، فوجی اور معاشی اطاعت گزاری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو جارح ہندو ریاست کے "رحم و کرم" کے حوالے کر دینا بھی ہے جو ایک طویل عرصے سے اس کے ظلم و ستم کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان دھوکے باز غداروں کو پکڑ

لو، غداری کے جانب بڑھتے ان کے قدم روک دو اور فوری طور پر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کرو تا کہ اسلام کو ایک بار پھر مکمل بالا دستی حاصل ہو چاہے ہندو مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

"اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اگرچہ مشرک برا مانیں"(التوبہ:33)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس